بینٹ ہوییٔ کو ماہر کمیٹی کی رپورٹ موصول ہوئی

پیر 10 مئی کو، وزیر صحت اور نگہداشت کی خدمات بینٹ ہو ییٔ کو ناروے میں وائرل ویکٹر ویکسین کے استعمال سے متعلق ماہر کمیٹی کی رپورٹ موصول ہوئی۔ رپورٹ میں تجویز کیا گیا ہے کہ آسٹر زینیکا اور جانسن کی ویکسینیں نارویجن کورونا ویکسینیشن پروگرام میں استعمال نہیں کی جائیں گی۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ پروگرام کے علاوہ بھی ویکسین دستیاب ہو، لیکن یہ نظریہ اس بات پر تقسیم ہے کہ اس کو استعمال کرنے کے لئے کس معیار کو بنیاد بنانا چاہیے۔

۔ بینٹ ہوییٔ نے رپورٹ موصول کرتے ہوئے کہا۔ کمیٹی نے بہت ہی کم وقت میں ایک بہت بڑا اور اچھا کام کیا ہے۔ حکومت اب اس رپورٹ کا مکمل جائزہ لے گی اور فیصلوں کی بنیاد کے طور پر اس کو ادارہ برائے صحت عامہ کی سفارش کے ساتھ ان ٹیکوں کے استعمال سے متعلق موقف اختیار کرنے کی سفارش کرے گی۔

لارش ورلاند کی سربراہی میں ماہر کمیٹی نے وائرس ویکٹر ویکسین کے استعمال کا انفرادی سطح اور معاشرتی سطح پر خطرے کا جامع جائزہ لیا ہے۔کمیٹی کے ممبران اندرون۔ اور بیرون ملک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور علاوہ ازیں انھوں نے ضمنی اثرات اور خطرے سے متعلق بین الاقوامی اعداد و شمار کا اندازہ لگایا ہے۔

دوبارہ کھولنے کے لیے اہمیت

ناروے میں معاشرے کو دوبارہ کھولنے کے قابل ہونے کے لیے آبادی کی ویکسینیشن ہونا ایک اہم عنصر ہے۔

آسٹرا زینیکا کا استعمال اس سال 11 مارچ کو غیر معمولی اور سنگین مضر اثرات دریافت ہونے کی بنیادپر عارضی طور پر روک دیا گیا تھا۔ اپریل میں ، ناروے کے ادارہ برائے صحت عامہ نے غیر معمولی اور انتہائی سنگین ضمنی اثرات کے خطرے کی وجہ سے اس ویکسین کو ویکسینیشن پروگرام سے باہر کرنے کی سفارش کی تھی۔ایف ایچ آئی نے ناروے میں نسبتا کم سطح کے انفیکشن کی صورتحال کی روشنی میں اس کی سفارش کی ہے۔

حکومت ایک وسیع جائزہ چاہتی ہے ، جس میں دوسرے ممالک سے ان ویکسینوں کا مطالعہ بھی شامل ہو، اور حفاظتی ٹیکے ملتوی کرنے سے پوری آبادی اور معاشرے پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ لہذا ناروے میں آسٹرا زینیکا اور

جانسن جیسے وائرس ویکٹر ویکسین کے استعمال یا استعمال نہ کرنے کے نتائج کو دیکھنے کے لئے ایک ماہر کمیٹی تشکیل دی گئی۔

ہوییٔ نے کہا، حال ہی میں ، ویکسین کی کئی اچھی خبریں آرہی ہیں۔ ہمیں فائزر بائیونٹیک کے ویکسین بڑے پیمانے پر موصول ہو رہے ہیں، اور مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ پہلی ویکسین کی خوراک کے تین ہفتوں بعد ہی کچھ کو بہت اچھا تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔ لہذا ، ہم نے پہلی اور دوسری ویکسین کی خوراک کے درمیانی وقفے کو بڑھایا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تیزی سے ویکسین لگائی جائیں۔ مجموعی طور پر ، یہ وہ عوامل ہیں جو وائرل ویکٹر ویکسین کے استعمال کو کم منفی بناتے ہیں۔

ماہر کمیٹی کی سفارشات

ماہر کمیٹی نے اخلاقی اور قانونی جائزہ لیا ہے، معاشرتی و معاشی تجزیہ اور صحت اور معاشرتی نتائج کا جائزہ۔ کمیٹی نے کہا کہ وائرس ویکٹر کی ویکسین مجموعی طور پر کوڈ 19 کے خلاف ایک موثر ویکسین ہے۔ ان کو ویکسینیشن پروگرام میں شامل نہ کرنے کی سفارش ناروے میں انفیکشن کی صورتحال پر مبنی ہے۔

۔ تبدیل شدہ انفیکشن کا دباو ، وائرس کی نئی اقسام ، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ویکسین کی فراہمی میں غیر متوقع مسائل اور ضمنی اثرات کے بارے میں کوئی نئی معلومات دوسرے نتائج اخذ کرسکتی ہیں۔

کمیٹی کا خیال ہے کہ ابھی تک یہ شناخت کرنا ممکن نہیں ہے کہ خون کے جمنے اور کم پلیٹلیٹ جیسے سنگین مضر اثرات کے خطرے میں کس کو خطرہ زیادہ ہے، نہ ویکسین سے پہلے اور نا بعد میں۔ لہذا ، کمیٹی عمر یا جنس پر مبنی وائرس ویکٹر ویکسین کے ممکنہ وصول کنندگان کی شناخت نہیں کرسکتی ہے۔ فی الحال سنگین ضمنی اثرات کا کوئی موثر علاج نہیں ہے۔

رضاکارانہ استعمال

کمیٹی اپنے نقطہ نظر میں منقسم ہے کہ ویکسینیشن پروگرام سے باہر ویکسین کے رضاکارانہ استعمال کی بنیاد کے طور پر کس معیار کو استعمال کیا جانا چاہئے۔ اکثریت کا خیال ہے کہ ناروے میں انفیکشن کی موجودہ صورتحال سے پتہ چلتا ہے کہ غیر معمولی معاملات میں اختیاری وائرل ویکٹر ویکسین پیش کرنا ہی دانشمندی ہوگی۔

کمیٹی میں ایک اقلیت کا ماننا ہے کہ آسٹرا زینیکا اور جانسن کی ویکسین نسخے پر ان لوگوں کو پیش کی جاسکتی ہے جو اس کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ فرد خود ہی اس خطرے ، اس کی اپنی صورتحال اور کئی ہفتوں پہلے ویکسین لگوانے کی ضرورت کا اندازہ کرنے کے قابل ہے۔

کمیٹی کا مینڈیٹ پڑھیں اور دیکھیں کہ کس نے حصہ لیا ہے۔

وائرس ویکٹر ویکسین سے متعلق ماہر کمیٹی۔ regjeringen.no